السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا ''سورۃ الفاتحہ'' پہلے پارہ میں شامل ہے اگر شامل ہے تو اس کے اوپر پارہ نمبر ۱ (الٓمٓ) کیوں نہیں لکھا جاتا؟ (ملاحظہ ہو احسن البیان، المعجم المفہرس میں موجود قرآن

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تسمیہ فاتحہ الکتاب اس بات پر دالّ ہے کہ سورت ہذا قرآن کا ایک جزء ہے اور ''صحیح بخاری'' کے ترجمۃ الباب میں ہے:

(وَسُمِّيَتْ أُمَّ الكِتَابِ أَنَّهُ يُبْدَأُ بِكِتَابَتِهَا فِي المَصَاحِفِ، وَيُبْدَأُ بِقِرَاءَتِهَا فِي الصَّلاَةِ۔' (صحیح البخاری، کتاب التفسیر، بَابُ مَا جَاءَ فِي فَاتِحَةِ الكِتَابِ، قبل رقم الحدیث: ۴۴۷۴'

سورۃ فاتحہ'' کے ابتدائی حصہ میں پارہ نمبر ۱ (الٓمٓ) لکھنے یا نہ لکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اصل اہمیت واقعہ کو ہوتی ہے۔ سو وہ ثابت ہے کہ فاتحہ مصحف کا ایک حصہ ہے۔ اس وقت میرے پاس تفسیر ابن کثیر کا اردو ترجمہ پڑا'' ہے اس میں فاتحہ کے آغاز پر پارہ نمبر ۱ (الٓمٓ) مرقوم ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ:537

محدث فتویٰ